سوال

(578) بغیر آبپاشی کی پیداوار کا عشر کتنا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس زمین کی پیداوار آبپاشی کے زریعے ہوتی ہے۔ اس کا عشر دسواں حصہ ہے۔ تو بجائے آبپاشی کے زمین میں کھاد خرید کر دیا جائے۔ جو خرچہ آبپاشی سے بہت زیادہ پڑتا ہے۔ اور مالگزاری بھی لگتی ہو۔ تو اس کا عشر کس حساب سے لگے گا۔ (شیخ عبد الغفار از واٹ گنج ضلع چمارن)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کھاد کا خرچ ہے۔ تو نفع بھی ہے جو برابر ہو جاتا ہے۔ اس لئے کھاد کے خرچ سے زکواۃ اراضی میں فرق نہیں آئے گا۔ البتہ سرکاری معاملہ کا لحاظ رکھا جائے گا۔

تشریح

کیا فرماتے ہیں علماء ے دین اس مسئلہ میں کہ زمین خراجی میں عشر لازم ہے۔ یا نہ۔

الجواب۔

یہ مسئلہ معارک عظیمہ سے ہے۔ امام مالک۔ امام شافعی۔ امام احمد کا یہ مذہب ہے۔ کہ دونوں لازم ہیں۔ اور ابو حنفیہ کے ہاں سوائے خراج کے اور کچھ لازم نہیں چنانچہ ہدایہ میں ہے۔ ''زمین خراجی میں عشر لازم نہیں'' حررہ محمد عبد الحق ملتانی۔ سید محمد نزیر حسین۔ واضح ہو کہ ہر زمین کی پیداوار میں عشر یا نصف عشر جیسی صورت ہو لازم ہے۔ بشرط یہ کہ مالک پیداوار مسلمان اور پیداوار نصاب۔ کو پہنچی ہو۔ خواہ زمین خراجی ہو یا عشری۔ اور خواہ زمین کا مالک پیداوار کی مملوک ہو یا نہ ہو۔ ہر حالت میں عشر یا نصف عشر لازم ہے۔ الیٰ آخرہ۔ (کتبہ محمد عبد الرحمٰن۔ المبارکفوری۔ عفا اللہ عنہ فتاویٰ نزیریہ ج1۔ 455)

الجواب۔ خراجی زمین وہ ہوتی ہے۔ اور خراج اسے کہتے ہیں جو مسلمان بادشاہ اپنی کافر رعایا سے لے۔ لہذا ہندوستان میں کوئی زمین خراجی نہیں۔ جن زمینوں پر سرکاری ٹیکس ہے۔ ان کی پیداوار پر عشر و نصف عشر فرض ہے۔ جملہ اقسام کے اناج پر عشر واجب ہے۔ (مولانا محمد (مرحوم) مدرس محمدیہ اجمیری دروازہ دہلی)

آپ ﷺ کے زمانہ میں جو زمینیں کرایہ پر دی جاتی تھیں۔ ان سے بھی عشر لیا جاتا تھا۔ یہ فتویٰ بالکل غلط ہے۔ کہ آجکل کی ہندوستانی زمینوں پر بوجہ سرکاری ٹیکس کے زکواۃ نہیں۔

اگر یہ مان لیا جائے تو بیوپار بھی سرکاری ٹیکس بنا انکم ٹیکس لگا ہوا ہے۔ تو چاہیے کہ اس میں سے بھی زکواۃ نہ دی جائے۔ پھر تو ہندوستانیوں کو اس فرض کی ادائیگی سے براہ راست سبکدوشی ہوجائے گی۔ اور اس سے بدتر غلطی اور کیا ہوسکتی ہے۔ غرض ہر زمین دار پر اپنی پیداوار اناج زکواۃ جب وہ نصاب کو پہنچ جائے۔ مطابق شرع مستحقین زکواۃ کو دے دیا کرے۔ حیلے حوالوں سے فرض خداوندی کو ترک کر کے خدا کا گناہ گار نہ بنے۔ واللہ اعلم۔ (مولانا محمد مدرس مدرسہ محمدیہ گوندلانوالہ پنجاب بقلم خود جواب صحیح ہے۔ عبد التواب علی گڑھی۔

جواب صحیح ہے۔ زمین اگر بارانی ہے تو نصف عشر۔ اگر چاہی یا نہری ہے تو اور بھی کم ہوسکتا ہے۔ ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری) (مرسلہ مولانا عبد الرؤف صاحب جھنڈے نگری دام فیضہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص739

محدث فتویٰ